روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD   ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 17 مئی 2007ء 29 ربیع الثانی 1428ہجری 17 ہجرت 1386ہش جلد 57-92 نمبر 108

تین دن سے زیادہ سوگ

حضرت ام حبیبہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی عورت کیلئے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو جائز نہیں کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے مگر خاوند پر 4 ماہ اور 10 دن۔

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب احداد المرءۃ حدیث نمبر:1202)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دنیا فانی ہے

آپ سب صاحبوں کو معلوم ہے کہ اللہ جلشانہٗ نے قرآن شریف میں اور آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث میں بھی فرمایا ہے کہ ایک زمانہ ایسا گذرا ہے کہ انسان، حیوان، چرند، پرند، زمین آسمان اور جو کچھ زمین و آسمان میں ہے کسی چیز کا نام ونشان نہ تھا۔ صرف خدا ہی تھا۔ یہ.......... کا عقیدہ ہے۔.......... یعنی خدا کے ساتھ اور کوئی چیز نہ تھی۔ ہم کو اس نے قرآن اور حدیث کے ذریعہ خبر دی ہے کہ ایک زمانہ اور بھی آنے والا ہے۔ جبکہ خدا کے ساتھ کوئی نہ ہوگا۔ وہ زمانہ بڑا خوفناک زمانہ ہے، کیونکہ اس پر ایمان لانا ہر مومن.......... کا کام ہے۔.......... جس طرح سے بہشت، دوزخ، انبیاء اور کتابوں وغیرہ پر ایمان لانے کا حکم ہے۔ ویسا ہی اس ساعت پر ایمان لانا لازم ہے۔ جبکہ نفخ صور ہو کر سب نیست و نابود ہو جائیں گے۔ یہ سنت اللہ اور عادت اللہ ہے۔

آخرت کے وجود پر تین دلائل

اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ کے سمجھانے کے لئے تین طریق اختیار فرمائے ہیں:

ایک یہ کہ انسان کو عقل دی ہے کہ اگر وہ اس سے ذرا بھی کام لے اور غور کرے، تو یہ امر نہایت صفائی سے ذہن میں آسکتا ہے کہ انسان کی مختصر سی زندگی دو عدموں کے درمیان واقع ہے۔ کبھی بھی ہمیشہ کے لئے باقی نہیں رہ سکتی۔ قیاس سے مجہولات کا پتہ لگ سکتا ہے اور انسان معلوم کر سکتا ہے۔ مثلاً اگر ہم غور کریں کہ ہمارے باپ دادے کہاں ہیں اور اسی ایک بات کو سوچیں، تو ہمیں یہ ماننا پڑے گا کہ ہم سب کو بھی اسی راستہ پر چلنا ہوگا، جس پر وہ گئے ہیں۔ نادان ہے وہ انسان جس کے سامنے ہزارہا نمونے ہوں اور پھر بھی وہ ان سے سبق حاصل نہ کرے اور عقل نہ سیکھے۔

دوسری دلیل اس زمانہ کے وجود پر یہ ہے کہ جس طرح پر کھیت میں سبزہ نکلتا ہے جو بہت خوشنما معلوم ہوتا ہے۔ مگر پھر ایک زمانہ اس پر آتا ہے کہ وہ رفتہ رفتہ زرد ہو کر خشک ہونے لگتا ہے اور پھر اس پر ایک دوسری حالت آتی ہے کہ وہ گرنے لگتا ہے، تو اس وقت جب اس طرح نقصان ہونے لگتا ہے تو بونے والا کسان اسے خود ہی کاٹ ڈالتا ہے تا ایسا نہ ہو کہ وہ اس پر اڑ اڑ کر ضائع جائے۔ ایسا ہی دنیا خدا تعالیٰ کا کھیت ہے۔ جس طرح زمیندار مصلحت اور انجام بینی سے کبھی اپنے کھیت کو کچا ہی کاٹ لیتا ہے اور کبھی ذرا پختہ ہونے پر کاٹتا ہے۔ اسی طرح سے ہم انسان بھی پرورش پا کر خداوندی مشیت اور ارادے کے موافق ٹھیک اپنے اپنے وقت پر کاٹے جاتے ہیں۔ زمیندار کے فعل سے سبق اور عبرت حاصل کرنی چاہئے۔ کیونکہ انسان کی زندگی کا بھی ٹھیک یہی طرز ہے۔ جس طرح سے بعض دانے اگنے بھی نہیں پاتے بلکہ زمین کے اندر ہی اندر ضائع ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح بعض بچے شکم مادر ہی میں ضائع ہو جاتے ہیں۔ پھر بعض دانے پیدا ہونے کے چند روز بعد ضائع ہو جاتے ہیں۔ ٹھیک اسی قانون اور عمل کے موافق انسان بھی بچہ جوان اور بوڑھا ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ کی مرضی کی درانتی اسے وقتاً فوقتاً مصلحت الٰہی سے کاٹتی رہتی ہے۔

(3) علاوہ ازیں اس زمانہ کی حقیقت کو سمجھانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایک اور دلیل بھی پیش کی ہے اور وہ انبیاء کے قہری معجزات ہیں جن کے باعث ایک ہی وقت میں دنیا کے تختے الٹ دیئے گئے اور خلقت کا نام ونشان تک مٹا دیا گیا۔ انسان اللہ تعالیٰ کے قہر کے ہاتھ میں ہے۔ وہ جب چاہے اسے نابود کر دے۔ اسی امر کو اللہ تعالیٰ نے دلیل کے رنگ میں پیش کیا ہے۔ بعض امراض اس ہیبت اور شدت سے پھیلتی ہیں کہ جن لوگوں نے ان کا دورہ دیکھا ہوگا، وہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ قیامت کا نمونہ ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص159)

محررین درجہ دوم کی ضرورت

❁ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محررین درجہ دوم کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور محنت سے کام کرنا چاہتے ہوں اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ میں کام کرنے کے خواہشمند ہوں۔

تعلیمی قابلیت: ایف اے، ایف ایس سی۔ بی اے، بی ایس سی (کم از کم 45% نمبر) کمپیوٹر جاننے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

درخواست دینے کے لئے عمر کی حد 18 تا 25 سال ہے۔

مطلوبہ معیار پر پورا اترنے والے امیدوار اپنی درخواستیں، تعلیمی قابلیت کی مصدقہ نقول صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ مورخہ 31 جولائی 2007ء تک دفتر نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ میں بھجوا دیں۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

نصاب درج ذیل ہے:۔

(i) قرآن مجید ناظرہ مکمل، پہلا پارہ با ترجمہ، چالیس جواہر پارے، ارکان اسلام، نماز با ترجمہ مکمل۔

(باقی صفحہ 2 پر)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

❁ مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھو پیڈک سرجن

❁ مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائنا کالوجسٹ

❁ مکرمہ ڈاکٹر عاصمہ باجوہ صاحبہ آئی سپیشلسٹ تینوں ڈاکٹرز مورخہ 20 مئی 2007ء کو مریضوں کے معائنہ کے لئے فضل عمر ہسپتال تشریف لائیں گے۔ ضرورت منداحباب وخواتین استفادہ کے لئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوا لیں۔ خواتین کی سہولت کے لئے گائنا کالوجسٹ کی پرچی زبیدہ بانی ونگ سے بن سکے گی۔ مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تو جانتا ہے

کسی سے نہیں روتی میں دل کے دُکھڑے یہ سب بثّ حزنی ہے تیرے ہی آگے
جو اپنوں نے غیروں نے ڈھائی قیامت یہ میں جانتی ہوں یا تو جانتا ہے

تُو ستّار ہے میرا پردہ ہی رکھنا نہ کھل جاؤں میں تیرے بندوں کے آگے
جو ہے اس نہاں خانۂ دل کی حالت یہ میں جانتی ہوں یا تُو جانتا ہے

ہے بوجھل بہت یہ گناہوں کی گٹھڑی تو خود فضل کا اپنے پلڑا جھکا دے
نہیں ہوسکی جیسا حق تھا عبادت یہ میں جانتی ہوں یا تو جانتا ہے

کروں آخری سانس تک دیں کی خدمت، الٰہی مجھے ایسی ہمت عطا کر
جو ہے عاجزہ پہ نگاہ عنایت یہ میں جانتی ہوں یا تُو جانتا ہے

لطیف وخبیر اللہ آنکھوں سے پڑھ لے بیاں کی مجھے استطاعت نہیں ہے
مرے روئیں روئیں میں ہے تیری چاہت یہ میں جانتی ہوں یا تو جانتا ہے

یہ ہے تیرا احساں بنایا مجھے اپنے سلطان کی فوج کا اک سپاہی
وگرنہ جو مجھ میں ہے طاقت لیاقت یہ میں جانتی ہوں یا تو جانتا ہے

مرے آقا کو شر سے محفوظ رکھنا ہر اک خیر ان کے نصیبوں میں لکھنا
میں ہوں صدق دل سے فدائے خلافت یہ میں جانتی ہوں یا تو جانتا ہے

ا۔ب۔ناصر

(بقیہ صفحہ 1)

(ii) کشتی نوح، برکات الدعا، عام دینی معلومات، درثمین (نظم شان اسلام)، مضمون بابت عقائد جماعت احمدیہ۔

(iii) انگریزی، حساب (بمقام معیار میٹرک)، عام معلومات۔

نوٹ:۔(i) امیدوار کا خوشخط ہونا ضروری ہوگا۔

(ii) ہر جزو میں کامیاب ہونا لازمی ہے۔کامیاب ہونے کیلئے 50 فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہوں گے۔

(ناظر دیوان۔صدر انجمن احمدیہ پاکستان،ربوہ)

(فون 047-6213470)

☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ہفتہ تعلیم القرآن

امسال کا پہلا ہفتہ تعلیم القرآن 25 تا 31 مئی 2007ء کو منایا جا رہا ہے۔تمام صدران و امراء اضلاع سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں حسب پروگرام ہفتہ تعلیم القرآن مناکر اس کی تفصیلی کارگزاری رپورٹ مرکز کو ارسال فرمائیں۔

❁ .... مورخہ 25 مئی بروز جمعہ نماز تہجد سے اس بابرکت ہفتہ کا آغاز کیا جائے۔

❁ .... خطبہ جمعہ کے بارہ میں کوشش کی جائے کہ قرآن کریم کی فضائل وبرکات سے متعلق ہو۔

❁ .... نماز باجماعت کے قیام کو یقینی بنایا جائے خصوصاً فجر کی نماز پر حاضری سو فیصد کرنے کی کوشش کی جائے۔ہر فرد جماعت قرآن کریم کی روزانہ کم ازکم دو رکوع تلاوت کر کے ترجمہ بھی ساتھ پڑھے۔

❁ .... ہر سیکرٹری تعلیم القرآن اس بات کا جائزہ لے کہ اس کے حلقہ میں کتنے ایسے بالغ افراد ہیں جو ابھی تک قرآن کریم ناظرہ نہیں جانتے۔اور اگر ایسے افراد ہیں تو ان کو مقامی طور پر قرآن کریم پڑھانے کا فوری انتظام کیا جائے۔

❁ .... ہفتہ کے آخری دن (یا مقامی سہولت کے مطابق کوئی بھی دن) تعلیم القرآن کے اجلاس عام کا انعقاد کیا جائے جس میں قرآن کریم کے فضائل اور آنخضرت ﷺ اور حضرت مسیح موعود کے عشق قرآن کے بارہ میں تقاریر کی جائیں۔

❁ .... سیکرٹریان وصایا اس بات کا جائزہ لیں کہ ان کی جماعت میں کتنے موصی احباب ہیں۔اور کیا وہ سب قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں۔پھر موصی صاحبان کی ڈیوٹی لگائے جائے کہ قواعد وصیت کے قاعدہ نمبر 17 کے مطابق کم ازکم دو ایسے احباب کو قرآن کریم ناظرہ سکھائیں جو قرآن کریم ناظرہ نہیں جانتے۔

ہفتہ کے اختتام پر نظارت کو رپورٹ سے لازماً مطلع فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد۔تعلیم القرآن ووقف عارضی)

داخلہ ٹیسٹ کی تیاری

❁ F.Sc/F.A کے بعد مختلف ادارہ جات اپنے پیشہ ور پروگرامز میں داخلہ بذریعہ ٹیسٹ دیتے ہیں اوراس سلسلہ میں بہت سے ادارہ جات پاکستان بھر میں انٹری ٹیسٹ کی تیاری کرواتے ہیں اور بھاری فیس وصول کرتے ہیں۔نظارت تعلیم کے مشاہدہ میں یہ بات آئی ہے کہ گزشتہ سال بھی طلبہ کی ایک بڑی تعداد جنہوں نے ان ادارہ جات میں بھاری رقمیں خرچ کر کے تیاری کی وہ کسی وجہ سے انٹری ٹیسٹ میں خاطر خواہ کامیابی نہ حاصل کر سکے اور بہت سے ایسے طلبہ جنہوں نے تیاری اپنے طور پر کی تھی وہ کامیاب ہو گئے ۔ ایسے کامیاب ہونے والے اکثر طلبہ نے تیاری گروپس کی شکل میں (دوستوں کے ساتھ) بازار سے مہیا انٹری ٹیسٹ کی کتب کو سامنے رکھ کر کی تھی۔اس طریقہ کار کو خاص طور پر اپنانے کی ضرورت ہے لیکن یہ امر مدنظر رہے کہ گروپ کی تعداد 7 سے نہ بڑھے۔ انشاءاللہ حوصلہ افزا نتائج پیدا ہونگے۔(نظارت تعلیم)

خلافت جوبلی سوونیئر (IAAAE)

❁ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز صدسالہ خلافت جوبلی کے موقع پر ایک سوونیئر شائع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔اس سلسلہ میں دنیا بھر میں پھیلے ہوئے احمدی آرکیٹکٹس اور انجینئرز مرد وخواتین اور دیگر اہل علم حضرات سے عاجزانہ درخواست ہے کہ سوونیئر کیلئے مضامین، تصاویر، اشتہار اور فنڈز بھجوائیں۔مضمون نگار ہر مضمون کے ساتھ اپنا تعارف اور ایک پاسپورٹ سائز رنگین تصویر بھی ارسال کریں۔مختلف ممالک میں جماعت کے مراکز، نماز سنٹرز، مشن ہاؤسز، ہسپتال اور دیگر تعمیرات کی تصاویر بھی درکار ہیں۔اس سلسلہ میں IAAAE کے عہدیداروں سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ مضامین، اشتہارات، تصاویر، رقوم وغیرہ چیئرمین IAAAE ہیڈکوارٹر آفس بلڈنگ، تحریک جدید کوارٹرز، عقب گولبازار ربوہ پاکستان کو بھجوانے کی درخواست ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تاریخی موقع کی مناسبت سے مجلّہ تیار کرنے کی توفیق دے۔آمین

Fax:0092-47-6214582

Email:haris@iaaae.com

sharis70@gmail.com

(انجینئر محمود مجیب اصغر صدر ٹیکنیکل میگزین کمیٹی)

درخواست دعا

❁ مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار ٹانگوں اور گھٹنوں میں شدید درد کی وجہ سے چلنے پھرنے میں دقت محسوس کرتا ہے۔ نیز غنودگی بھی ہو جاتی ہے۔کافی پریشان رہتا ہوں۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

احمدی خواتین کو اس قدر متقی بننا ہے کہ وہ سچی خوابوں اور رویا و کشوف کا مورد بن جائیں

احمدی خواتین کے تعلق باللہ کے ایمان افروز واقعات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے احمدی خواتین سے دو خطاب

قسط اول

خطاب 31 جولائی 1993ء جلسہ سالانہ برطانیہ

تشہد تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کے بعد حضور نے سورۃ حٰمٓ السجدۃ کی آیت 31 تا 33 کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ:۔

قرآن کریم کی جن تین آیات کی میں نے تلاوت کی ہے ان کا ترجمہ یہ ہے کہ یقیناً وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ اللہ ہمارا رب ہے اور پھر اس دعوے پر استقامت اختیار کرتے ہیں۔ (-) ان پر بکثرت فرشتے نازل ہوتے ہیں یہ کہتے ہوئے کہ (-) دیکھو ہرگز کوئی خوف نہ کرو اور کوئی غم نہ کھاؤ (-)۔ اور اس جنت کی خوشخبری سے خوش ہو جاؤ جس کا تمہیں وعدہ دیا گیا ہے۔ (-) ہم صرف جنت کی خوشخبریاں لے کر ہی نہیں آئے ہم اس دنیا میں بھی تمہارے ساتھی اور تمہارے دوست ہیں ''وفی الآخرۃ'' اور آخرت میں بھی دوست رہیں گے۔ (-) تمہارے لئے اس آخرت کی دنیا میں، آخرت کی زندگی میں وہ سب کچھ ہوگا جو تم چاہتے ہو۔ (-) اور تمہارے لئے وہ کچھ ہوگا جس کا تم ادعا کیا کرتے تھے، پکارا کرتے تھے (-) یہ غفور اور رحیم رب کی طرف سے مہمانی ہے۔ تم خدا کے مہمان ہو اور اس رنگ میں اللہ تمہاری مہمان نوازی فرما رہا ہے۔

ان آیات کریمہ سے یہ بات تو قطعی طور پر ثابت ہے کہ (-) ہمیشہ فرشتوں کا نزول رہے گا اور کوئی دنیا کی طاقت اس نزول کی راہ میں حائل نہیں ہو سکتی اور یہ نزول بعض خاص ایام میں شدت اختیار کر جاتا ہے۔ یعنی دکھوں اور ابتلاؤں کے دنوں میں یہ فرشتے (-) خدا کے پاک بندوں پر نازل ہوتے ہیں اور ابتلاؤں کے دنوں میں بکثرت نازل ہوتے ہیں اور یہ پھل ہے استقامت کا۔ جو لوگ خدا کی طرف منسوب ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، جو یہ اعلان کر دیتے ہیں کہ ہمارا رب اللہ ہے اور ہمیں کسی دوسرے کی پرواہ نہیں اور پھر اس دعوے پر قائم رہتے ہیں۔ استقامت دکھاتے ہیں، وفا کرتے ہیں، ان کے متعلق خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان پر خدا کے فرشتے بکثرت نازل ہوتے ہیں اور بولتے ہوئے فرشتے یہ پیغام دیتے ہوئے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں، اس دنیا میں بھی، آخرت میں بھی کوئی غم نہ کرو، کوئی خوف نہ کرو۔ (-)

جماعت احمدیہ اور خدا تعالیٰ سے تعلق کے واقعات

اس پہلو سے بارہا آپ کے سامنے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی سو سالہ تاریخ سے بکثرت ایسے واقعات اور حقائق پیش کئے جاتے رہے ہیں جن میں حضرت اقدس مسیح موعود اور آپ کے (رفقاء) کے تجارب، خدا تعالیٰ سے تعلق کے واقعات اور خدا تعالیٰ کی رحمت اور شفقت کی داستانیں محفوظ ہیں۔ اس کثرت سے ایسے واقعات حضرت اقدس مسیح موعود کے زمانے میں رونما ہوتے تھے کہ بلاشبہ ان پر کامل طور پر یہ آیت اطلاق پاتی تھی کہ (-) بکثرت فرشتے ان پر نازل ہوتے ہیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی بعض راتیں ایسی گزریں کہ آپ فرماتے ہیں کہ بعض دفعہ یہ ہوتا تھا کہ میں کسی غم اور فکر میں مبتلا ہوتا تھا، دشمن کی تیزیوں اور گستاخیوں سے دل مجروح ہوتا تھا اور تکیے پر سر رکھتا تھا اور ساری رات میرے خدا کی پیار بھری آوازیں سنائی دیتی تھیں۔ مسلسل ساری ساری رات مجھ سے کلام کرتا تھا اور تسلیاں دیتا تھا۔ ایک (رفیق) نے مجھ سے بیان کیا کہ اس زمانے میں تو یہ کیفیت تھی کہ یوں لگتا تھا ایکسچینج لگا ہوا ہے۔ ادھر بات کی اور ادھر اس کا جواب آ گیا۔ پس خصوصیت کے ساتھ جو ابتلاء کا دور تھا وہ احمدیت کے آغاز میں اپنی پوری شدت کے ساتھ ظاہر ہوا اور اسی شدت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ انعامات جماعت پر نازل ہوئے جن کا اس آیت کریمہ میں ذکر ملتا ہے لیکن یہ سلسلہ محض تاریخ کا حصہ نہیں یہ جماعت احمدیہ کے وجود کا ایک لازم حصہ ہے اور جماعت احمدیہ اور خدا تعالیٰ سے تعلق کے واقعات لازم و ملزوم ہیں۔ اگر یہ تعلق ٹوٹ جائے، اگر اس نزول ملائکہ کا سلسلہ بند ہو جائے تو وہ دن جماعت احمدیہ کی موت کا دن ہوگا۔ لیکن میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آج بھی بکثرت خدا تعالیٰ جماعت سے ہم کلام ہوتا ہے۔ جماعت کے مردوں سے بھی، عورتوں سے بھی اور بچوں سے بھی اور تمام دنیا میں یہ واقعات رونما ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ شاید ہی کوئی دن ایسا گزرتا ہو جبکہ خطوط میں کسی نہ کسی تعلق باللہ کا تجربہ مجھے خط کی صورت میں پیش نہ کیا گیا ہو اور خطوں میں اس کا ذکر نہ ملا ہو۔ یہ واقعات افریقہ میں بھی ہو رہے ہیں، مشرق بعید میں بھی ہو رہے ہیں، مشرق وسطیٰ میں بھی ہو رہے ہیں۔ امریکہ میں بھی، کینیڈا میں بھی اور تعلق باللہ کی یہ داستانیں جو ساری دنیا میں بکھری پڑی ہیں اور رونما ہوتی چلی جا رہی ہیں اس سے متعلق مجھے کچھ اطلاعیں ملتی رہتی ہیں تاکہ میرا دل تسلی پا جائے کہ جس جماعت کا مجھے امام مقرر کیا گیا ہے وہ متقین کی جماعت ہے، وہ فاسقین کی جماعت نہیں اور ایک زندہ جماعت ہے جس کا خدا تعالیٰ کے ساتھ ایک زندہ تعلق ہے۔

آج کے اجلاس میں میں نے خواتین کی مناسبت سے کچھ ایسے واقعات بیان کرنے کے لئے سامنے رکھے ہیں جن کا خالصتاً تعلق خواتین سے ہے۔ یہ مضمون اتنا وسیع ہے اور واقعات کے ایسے انبار لگے پڑے ہیں کہ میرے لئے ممکن نہیں تھا کہ ان کا دسواں حصہ بھی میں بیان کر سکتا۔ چنانچہ میں نے سلسلہ کے ایک عالم کے سپرد یہ کام کیا کہ ان واقعات میں سے کچھ چن کر مجھے دے دو۔ ہو سکتا ہے میں خود تفصیل سے تلاش کرتا تو بعض اور زیادہ دل پر اثر کرنے والے واقعات اکٹھے کر لیتا۔ مگر جو کچھ میرے سامنے پیش کیا گیا ہے میں اس میں آپ کو اپنے ساتھ شریک کرتا ہوں۔

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ

سب سے پہلے حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے دو رویا آپ کے سامنے رکھتا ہوں کہ کس طرح خدا تعالیٰ احمدی خواتین سے اس حالت میں بھی ہمکلام ہوا جب ابھی وہ بچہ تھیں۔

حضرت مسیح موعود کی یہ عادت تھی کہ اپنے بچوں کو بھی دعا کے لئے کہا کرتے تھے اور پھر بعض دفعہ پوچھا بھی کرتے تھے کہ کیا کوئی خدا تعالیٰ کی طرف سے جواب آیا۔ یہ مطلب نہیں تھا کہ گویا آپ بچوں کے محتاج تھے کہ وہ خدا سے جواب لے کر دیں بلکہ بچوں کی تربیت کی خاطر یہ آپ کا دستور تھا اور ان کو بتانے کے لئے کہ ان کا باپ ایک زندہ خدا سے تعلق رکھتا ہے جسے وہ بھی اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں اور کانوں سے سن سکتے ہیں۔ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ لکھتی ہیں کہ ایک بار مجھ سے جب حضرت مسیح موعود نے دعا کی تحریک کی تو میں نے خواب میں دیکھا کہ چوبارے پر گئی ہوں اور حضرت مولوی نورالدین صاحب ایک کتاب لئے بیٹھے ہیں اور کہتے ہیں کہ دیکھو اس کتاب میں میرے متعلق حضرت صاحب کے الہامات ہیں اور ایک الہام ان میں سے یہ ہے کہ میں ...... ہوں۔ آپ نے یہ رویا حضرت مسیح موعود کو سنائی تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اپنی ماں سے اس کا ذکر نہ کرنا۔ (-) اس رویا کے ذریعے حضرت مسیح موعود فوراً سمجھ گئے کہ میری وفات کے دن قریب ہیں اور ...... کا زمانہ آنے والا ہے۔ پس اس پہلو سے آپ نے نصیحت کی۔ حضرت پھوپھی جان لکھتی ہیں کہ مجھے تو سمجھ نہیں تھی کہ کیا بات ہے کیوں نہ بتاؤں لیکن پھر چند ماہ کے بعد جب وصال ہوا تو یہ بات مجھ پر کھل گئی۔

ایک اور رویا میں آپ نے دیکھا کہ میں بیٹھی ہوئی ہوں اور ایک شخص کہتا ہے کہ دنیا کا سب سے بڑا آدمی دو چار ماہ تک رخصت ہو جائے گا۔ حضرت پھوپھی جان لکھتی ہیں کہ میں سمجھی کہ دنیا کا سب سے بڑا آدمی اس وقت تو سلطنت برطانیہ کا بادشاہ ہے اس کی موت کی خبر ہے تو آپ نے اسی رنگ میں ذکر کیا کہ دنیا کا سب سے بڑا آدمی فوت ہو گیا ہے۔ میں نے دیکھا ہے اور سلطنت انگریز کا بادشاہ مراد ہو سکتی ہے۔ آپ نے میری طرف دیکھ کر فرمایا یہ مطلب نہیں اور بات ختم ہو گئی۔

یہ سلسلہ اگلی خلافتوں میں بھی اسی طرح جاری رہا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے دور میں بھی، خلیفۃ المسیح الثانی کے دور میں بھی، خلیفہ ثالث کے دور میں بھی، اور اب بھی روزمرہ اس کا مشاہدہ کرتا ہوں کہ مردوں ہی کو نہیں عورتوں کو بھی اللہ تعالیٰ سچی رویا سے مشرف فرماتا ہے اور حیرت انگیز صفائی کے ساتھ وہ خوشخبریاں یا انذار کی خبریں پوری ہوتی ہیں۔

عالم بی بی صاحبہ

عالم بی بی صاحبہ ایک بہت ہی نیک دعا گو خاتون تھیں۔ ان کے والد کا نام حسن محمد تھا۔ حضرت عالم بی بی صاحبہ لکھتی ہیں کہ مجھے کبھی بھی خلافت مسیح موعود کے بارے میں شک نہیں ہوا۔ کہتی ہیں مجھے اللہ تعالیٰ نے ایک خواب کے ذریعے پہلے ہی بتا دیا تھا کہ حضور کے خلیفہ حضرت مولوی نورالدین صاحب ہوں گے۔ کہتی ہیں میں نے حضور کی وفات سے چند یوم قبل دیکھا کہ

آسمان ستاروں سے بھرپور ہے۔ اچانک اس میں ایک کھڑکی کھلی۔ کیا دیکھتی ہوں کہ فرشتے نور کی مشکیں بھر بھر کر حضرت مولوی صاحب کے گھر انڈیل رہے ہیں۔ عجیب نورانی کیفیت تھی کہ آنکھ کھل گئی۔ چند دن بعد یعنی چھبیس مئی کو حضرت مسیح موعود کا وصال ہوا۔

حضرت قاضی محمد اکمل صاحب کی اہلیہ

حضرت قاضی محمد اکمل صاحب کی اہلیہ بہت دعا گو بزرگ خاتون تھیں انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے وصال سے کچھ دن پہلے رویا میں دیکھا کہ حضرت مولوی صاحب فوت ہو گئے ہیں اور پھر مرزا محمود احمد ایک گھوڑے پر نمودار ہوئے اور آواز آئی یہ خلیفہ منتخب ہو گئے ہیں اس لئے خلافت ثانیہ کی بیعت میں مجھے ادنیٰ سا بھی تردد نہ ہوا اور پوری شرح صدر کے ساتھ میں نے حضرت مرزا محمود احمد کے ہاتھ پر بیعت کی۔

اہلیہ قاضی عبدالرحیم صاحب بھٹی

اہلیہ قاضی عبدالرحیم صاحب بھٹی جن کے خاندان کا ایک بڑا حصہ اب انگلستان میں آباد ہے۔ وہ کہتی ہیں خدا تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر اور اس کی قسم کھا کر لکھواتی ہوں کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول جب گھوڑے پر سے گرے اور حضور کو بہت چوٹیں آئی تھیں جن کی وجہ سے سخت تکلیف تھی اور زندگی کی بظاہر کوئی امید نہ تھی۔ میں نے رویا میں دیکھا کہ سخت گھبراہٹ کا عالم ہے اور بے چین ہوں۔ اتنے میں حضرت مسیح موعود ظاہر ہوتے ہیں اور آپ فرماتے ہیں تین دن کے بعد یہ جو ہوگا۔ اور اشارہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مصلح موعود کی طرف ہے۔ آپ اس وقت صاحبزادہ مرزا محمود احمد کہلاتے تھے تو اس گھبراہٹ کے نتیجے میں جو رویا آئی اس میں حضرت مرزا محمود احمد دکھائے گئے اور حضرت مسیح موعود انگلی کا اشارہ کر کے فرماتے ہیں کہ تین دن کے بعد یہ جو ہوگا۔ اس پر ان کو گھبراہٹ ہوئی کہ شاید حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی زندگی تین دن تک ہی ہے لیکن شفا ہو گئی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے دوبارہ اپنے فرائض کی سرانجام دہی میں مصروف ہو گئے لیکن تین سال کے بعد آپ کا وصال ہوا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مرزا محمود منتخب ہو گئے تو تین دن سے مراد بعض دفعہ تین سال ہوتے ہیں لیکن جب خواب پوری ہوتی ہے تو صاف دکھائی دیتا ہے کہ بعض باتیں اشاروں میں تھیں اور وقت پر جب وہ اشارے ظاہر ہوتے ہیں تب انسان کو سمجھ آتی ہے۔

اب میں نسبتاً قریب کے دور میں آتا ہوں مگر اس طرح ادوار میں میں نے واقعات تقسیم نہیں کئے کچھ ملا جلا دیئے ہیں۔ کبھی ہم واپس چلے جائیں گے مسیح موعود کے دور میں کبھی کسی اور خلیفہ کے دور میں ملا جلا کر گلدستہ کے رنگ میں میں یہ واقعات آج آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں۔

زرینہ بیگم صاحبہ

اوچ شریف میں زرینہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد افضل صاحب لکھتی ہیں کہ کچھ عرصہ ہوا میں نے رات کے پچھلے حصے میں ایک خواب دیکھی۔ کیا دیکھتی ہوں کہ جلسہ سالانہ پر ربوہ گئی ہوں۔ جلسہ پر لوگ کافی تعداد میں ہیں اور جلسہ گاہ اتنی بھر گئی ہے کہ باقی لوگ مکان کی چھتوں پر چڑھ بیٹھے ہیں۔ میرے دل میں خیال آیا کہ میں حضور اقدس یعنی حضرت مصلح موعود کی زیارت کرلوں۔ کہتی ہیں میں وہاں گئی ہوں لیکن لوگ بہت سے ہیں جو زیارت کرنا چاہتے ہیں۔ دروازے بند ہیں اور میں اندر نہیں جا سکتی۔ پھر آخر مجھے اندر جانے کا موقع ملا۔ حضرت مصلح موعود ایک پلنگ پر لیٹے ہوئے ہیں اور پاس ہی سیدہ بشریٰ بیگم بیٹھی ہیں۔ حضور کا چہرہ نور ہی نور تھا۔ میرا دل دیکھ کر باغ باغ ہو گیا۔ میں نے عرض کیا حضور سر مبارک پر تیل ملوں۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ پھر عرض کیا حضور کے پاؤں دباؤں، حضور نے فرمایا نہیں۔ پھر میں نے عرض کیا کہ جلسہ گاہ میں لوگ انتظار میں بیٹھے ہیں۔ حضور جلسہ گاہ تشریف لے چلیں تاکہ تقریر فرماویں۔ اس پر حضرت مصلح موعود نے فرمایا۔ ''اب میرا حق نہیں ہے ناصر کا حق ہے''۔ چنانچہ اس رویا کے کچھ دیر بعد حضرت مصلح موعود کا وصال ہوا تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث یعنی مرزا ناصر احمد صاحب خلیفہ منتخب ہوئے۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ آپ نے مجھ سے پوچھا کہ تم کس کی بیٹی ہو میں عرض کرتی ہوں کہ میں رانا فیض بخش صاحب اسسٹنٹ رجسٹرار کی بیٹی ہوں جو ضلع ملتان کے رہنے والے ہیں تو اس پر حضور فرماتے ہیں میں ان کو جانتا ہوں ان کی عمر اس وقت پچاس پچپن سال ہے۔ خدا کے فضل سے یہ آج بھی زندہ ہیں اور بقائمی ہوش و حواس ہیں۔ مجھ سے خط و کتابت بھی ہے اور یہ اس سارے واقعہ کے گواہ موجود ہیں۔

نصرت صاحبہ

صوبیدار بدر عالم صاحب اعوان کی بیٹی تحریر کرتی ہیں۔ آج سے تقریباً چھ سال قبل غالباً 74ء میں (مہینہ یاد نہیں) ایک رات نفل پڑھنے کے بعد سوئی تو خواب میں دیکھا کہ میں نے کسی بڑی دعوت کا انتظام کیا ہے اور میں بے شمار مہمانوں کی آمد کا انتظار کر رہی ہوں۔ اس ہجوم میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضور کی حرم محترم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بھی ہمراہ ہیں۔ حضور مجھ سے فرماتے ہیں ''آج ہم آپ سب میں موجود ہیں۔ آپ کے بلانے پر ہم آئے ہیں مگر شاید ہم اب جس طرح آپ کے گھر آئے ہیں پھر نہ آسکیں گے دوبارہ موقع نہ ملے گا''۔ میں نے شرارت سے کہا (یعنی پیار کے رنگ میں شرارت مراد ہے) ''اے ہمارے پیارے والد آپ نہ ہوں گے تو پھر کون ہوگا؟'' حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کچھ دیر میری طرف دیکھ کر مسکراتے رہے اور پھر فرمایا ''طاہر'' اس کے آگے حضور کچھ نہ بولے۔ پھر سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نے فرمایا ''میں پہلے ہی اس جہان میں نہ رہوں گی''۔ پس محض ایک بات نہیں ہے جس کی وجہ سے کوئی انسان سمجھے کہ شاید خیال اور تصور کی بات ہو۔ دوسری پختہ نشانی بھی پہلے ہی سن چوہتر (74ء) میں آپ کے سامنے خدا تعالیٰ نے کھول کر رکھ دی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے وصال کا جو ذکر ہے اس سے پہلے ہی حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ اس دنیا سے رخصت ہو چکی ہوں گی۔

نعیمہ بیگم صاحبہ

نعیمہ بیگم صاحبہ حمید احمد رانا صاحب کی اہلیہ ہیں وہ 2 ؍اگست 1982ء کو لکھتی ہیں کہ میں اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر جس کی جھوٹی قسم کھانا لعنتیوں کا کام ہے یہ خواب بیان کرتی ہوں کہ آج سے 4 سال قبل یعنی 1978ء میں عاجزہ نے خواب میں دیکھا کہ شہر سرگودھا میں احمدیوں کے خلاف جھگڑا ہو رہا ہے۔ ایک شخص جس کو میں نہیں جانتی اس کی آواز آتی ہے کہ ''میاں طاہر احمد کہاں ہیں'' کسی دوسرے نے اس کو بھی میں نہیں جانتی جواب میں کہا کہ وہ تو سیالکوٹ ہیں اگر وہ یہاں ہوتے تو جماعت کی خاطر جان لڑا دیتے۔ اس کے بعد ایک اور آواز آئی کہ ''اچھا ہے وہ یہاں نہیں ہیں اگر وہ یہاں ہوتے تو شاید انہیں کوئی نقصان پہنچ جاتا ان کا وجود بہت قیمتی ہے کیونکہ انہوں نے خلیفہ ثالث کے بعد خلیفہ بننا ہے''۔

یہ 1974ء کے فسادات کی بات ہے اور واقعۃً میں ان دنوں ربوہ میں نہیں تھا۔ میں باہر دورے پر گیا ہوا تھا۔ واپسی پر مجھے اطلاع ملی لاہور پہنچا تھا کہ بہت بڑے فساد پھوٹ پڑے ہیں اور سرگودھا میں بھی اور ربوہ میں بھی آتش زنیاں ہو رہی تھیں۔ تو یہ رویا بڑی صفائی کے ساتھ پوری ہوئی کہ وہ یہاں موجود نہیں ہیں یعنی ان فسادوں کے وقتوں میں اور خدا تعالیٰ کی حکمت نے باہر رکھا ہوا ہے۔

اقبال بیگم صاحبہ

اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ اخوند محمد اکبر صاحب رفیق نے دسمبر 1965ء میں اپنی یہ خواب لکھ کر بھجوائی جو مولانا شمس صاحب مرحوم نے ایک مجموعہ کی شکل میں شائع کی وہ لکھتی ہیں آج سے بارہ تیرہ سال قبل اس عاجزہ نے ایک خواب دیکھا تھا جسے حلفیہ بیان کر رہی ہوں۔ دیکھا کہ ربوہ کے میدان میں بے حد لوگ جمع ہیں یوں معلوم ہوتا ہے جیسے ہنگامی حالت ہو۔ قریب آئی تو معلوم ہوا کہ کچھ لوگ جن میں خاندان مسیح موعود کے افراد بھی ہیں آپس میں خلافت کے متعلق بحث کر رہے ہیں۔ پھر میں نے دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بھی اسی جگہ تشریف لائے ہیں اور انہوں نے حضرت میاں ناصر احمد صاحب کے کندھے پر ہاتھ رکھا ہے اور خاموشی سے اسی طرف چل پڑے ہیں جہاں اب (بیت) مبارک ہے۔ (بیت) مبارک میں یہ خلافت کا انتخاب ہوتا رہا ہے اس پر جو لوگ آپس میں بحث کر رہے ہیں خاموشی سے حضور کے پیچھے پیچھے چل پڑے ہیں اور زور زور سے نعرے بلند کر رہے ہیں اور باقی چند خاموشی سے دوسری طرف چل پڑے ہیں۔

امۃ الرشید صاحبہ

امۃ الرشید صاحبہ کراچی سے لکھتی ہیں۔ عاجزہ نے آج سے سترہ سال پہلے ایک خواب دیکھی جس کی تعبیر آج ملی ہے۔ میں نے حضرت مصلح موعود کی وفات سے چند روز قبل خواب میں دیکھا کہ حضرت ام ناصر اپنے گھر میں ہیں۔ حضرت امی جان کے ساتھ اس خاندان کا بہت گہرا تعلق تھا ان کی والدہ بھی اور یہ سب لوگ خاص تعلق سے وہاں خدمت کے لئے حاضر ہوا کرتے تھے کہتی ہیں کہ رویا میں حضرت ام ناصر کو دیکھا ایک بہت بڑا کمرہ ہے جو بہت خوبصورت اور روشن ہے۔ اس کے اندر ایک خوبصورت پلنگ بچھا ہوا ہے اور اس پر ایک خوبصورت گاؤ تکیہ کے سہارے حضرت ام ناصر بیٹھی ہیں۔ میں ان کو دیکھ کر جلدی سے اندر جاتی ہوں اور بڑے زور سے آپ کو السلام علیکم کہتی ہوں۔ آپ مجھے فرماتی ہیں کہ چھوٹی آپا کے گھر آج دعوت ہے سب لوگ کھانا کھا رہے ہیں تم نے کھایا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ کس بات کی دعوت ہے۔ فرماتی ہیں تمہیں علم نہیں کہ آج ناصر دولہا بنا ہے۔ اس ساری گفتگو کے دوران میں نے دیکھا کہ حضرت مرزا طاہر احمد (میرا نام لیتی ہیں) حضرت ام ناصر کے پیچھے اس طرح کھڑے ہیں کہ ان کے دونوں کندھوں کے درمیان میں ہیں اور آپ مجھے دیکھ کر مسکرا رہے ہیں۔ جب حضرت ام ناصر نے فرمایا کہ تمہیں علم ہے کہ آج ناصر دولہا بنا ہے تو ساتھ ہی مرزا طاہر احمد کی طرف اشارہ کر کے فرمایا اس کے بعد ان کی باری ہے۔ اس کے بعد میں چھوٹی آپا کے گھر جاتی ہوں۔ وہاں جا کر دیکھا کہ سب لوگ وہاں جمع ہیں اور کھانے کا اہتمام ہے۔

امۃ الرشید بیگم صاحبہ

امۃ الرشید بیگم صاحبہ دارالبرکات ربوہ سے لکھتی ہیں کہ خدائے قدوس کی قسم کھا کر جس کی جھوٹی قسم کھانا لعنتیوں کا کام ہے عرض کرتی ہوں کہ آج سے تقریباً بیالیس سال پہلے سن چالیس اکتالیس کی بات ہے (یعنی یاد رکھیں پارٹیشن سے بہت پہلے کا 41,40 کا واقعہ ہے) میں نے ہاتف غیبی کی نہایت صاف اور بڑی اثر انگیز آواز سنی ''خلیفۃ المسیح حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ہوں گے'' میرے مرحوم میاں ان دنوں انبالہ چھاؤنی میں ریلوے میں ملازم تھے۔ (میں اپنے نام کے ساتھ یہ القاب پڑھنا پسند نہیں کرتا مگر چونکہ یہ رویا کی امانت ہے اس لئے مجبوراً اسی طرح پڑھ کر سنانا پڑا

ہے)انہیں میں نے یہ بات بتا کر یہ سب واقعہ اپنے محبوب امام حضرت مصلح موعود کی بارگاہ میں بذریعہ ڈاک بھیجا جس کا جواب حضور کی طرف سے موصول ہوا کہ خلیفہ کی موجودگی میں ایسے رویا وکشوف صیغہ راز میں رہنے چاہئیں اور تشہیر نہیں کرنی چاہئے۔ چنانچہ خلافت ثالثہ کے قیام کے موقعہ پر تو میں یہی سمجھی کہ شاید میاں طاہر احمد صاحب سے مراد یہ ہے کہ ایسا خلیفہ عطا ہو جو طاہر اور مطہر ہو۔ اب حضور کا انتخاب ہوا تو معاملہ صاف ہوگیا۔ خدا کا کہنا پورا ہوا اور روح جھوم اٹھی۔ اس میں ان کی لمبی زندگی کی بھی عملاً پیش گوئی تھی کہ اس زمانہ تک زندہ رہیں گی کہ اپنی آنکھوں سے اس رویا کو پورا ہوتا دیکھ لیں۔ اس رویا کو خصوصیت سے میں نے اس لئے انتخاب کیا ہے کہ ایسی رویا اب بھی احمدی خواتین کو مردوں اور بچوں کو بھی آتی ہیں۔ یہ خلیفہ وقت کی امانت ہوتی ہے اسے اپنے ماحول میں گردوپیش میں بیان نہیں کرنا چاہئے کیونکہ بعض رویا بعض خاص علامتیں رکھتی ہیں جن کو ہر کس و ناکس نہیں سمجھ سکتا اور بعض دفعہ اس سے غلط فہمیاں پھیلتی ہیں۔ بعض دفعہ فتنے پرورش پاتے ہیں اس لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی اس ہدایت کو یاد رکھیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ اس کی کوئی تشہیر نہیں کرنی چاہئے اور اشارۃً بھی انہوں نے بعد میں اپنی زندگی میں اس کا ذکر نہیں کیا اور جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ پوری ہوئی تب انہوں نے یہ واقعہ لکھ کر بھجوایا۔

صالحہ بیگم صاحبہ

صالحہ بیگم صاحبہ دختر حضرت حافظ محمد ابراہیم صاحب اپنا ایک خواب بیان کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر عرض کرتی ہوں کہ خواب میں بالکل اسی طرح دیکھا گیا جیسا کہ لکھ رہی ہوں غالباً جولائی 1950ء کا مہینہ تھا میں ان دنوں ربوہ میں تھی خواب میں دیکھا کہ حضرت مصلح موعود کی وفات ہوگئی ہے۔ لوگ گفتگو کر رہے ہیں کہ خلیفہ کون ہو۔ فوراً میرے خاوند مولوی منیر نے ایک پگڑی حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کے سر پر رکھ دی اور سب سے پہلے میرے خاوند نے بیعت کی۔

یہ جو رویا ہیں خلافت سے متعلق یہ سینکڑوں کی تعداد میں ہیں جو حیرت انگیز صفائی سے پورے ہوئے ہیں اور ایک دوسرے کو اس طرح تقویت دیتے ہیں کہ کوئی دانا انسان یہ وہم بھی نہیں کرسکتا کہ یہ خواب و خیال کی دنیا کی باتیں ہیں بلکہ سچی رویا ہیں جو خدا تعالیٰ کی طرف سے دکھائی جاتی ہیں یہاں تک کہ بعض ایسی حیرت انگیز طور پر پوری ہوتی ہیں کہ دیکھنے والا بھی حیران رہ جاتا ہے۔

مجھے یاد ہے جب میں بیعت خلافت لے رہا تھا اس وقت شیخوپورہ کا ایک احمدی بھی موجود تھا جس نے رویا میں دیکھا تھا کہ میں خلیفہ بن رہا ہوں اور ایک لڑکا پیچھے سے آتا ہے اور میرے سر پر پگڑی رکھ دیتا ہے۔ اور وہ پگڑی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی پگڑی ہے۔ اب کوئی وہم وگمان بھی نہیں تھا کہ ایسا واقعہ ہوسکتا ہے۔ جب بیعت ہورہی تھی اس وقت اچانک میرے پیچھے سے عزیزم لقمان احمد آئے اور میری ٹوپی اتار کر جو ویسے نامناسب ہے کہ آدمی بڑے کی ٹوپی کو خود اتار دے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی پگڑی میرے سر پر رکھ دی اور وہ حیران رہ گیا کہ کس شان اور صفائی کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اس رویا کو پورا فرمایا۔ پس یہ ذکر تو بہت وسیع ہے تاہم مختصراً میں نے چند وہ رویا چنی ہیں یا میرے لئے چنی گئی ہیں جو خواتین سے تعلق رکھتی ہیں۔

ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب جو میرے نانا تھے انہوں نے اپنی اہلیہ یعنی میری نانی کے رویا وکشوف کا ذکر کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ ان میں سے ایک رویا ہے جس نے خاص طور پر مجھے متاثر کیا ہے۔ وہ اتنی بیمار ہوگئی تھیں کہ ان کے بچنے کی کوئی امید باقی نہیں رہی تھی اور یہ چونکہ خود سول سرجن تھے یہ بیماریوں کو شناخت کرتے تھے پہچانتے تھے کہتے ہیں کہ رات میں اس حال میں سویا کہ میں سمجھتا تھا کہ صبح مردہ دیکھوں گا۔ اس کی زندگی کے کوئی آثار نہیں اس دوران انہوں نے رویا میں دیکھا کہ حضرت مسیح موعود تشریف لائے ہیں وہ رویا یوں ہے کہ شفاخانہ کے باہر ایک بڑا خیمہ لگا ہوا ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ یہ خیمہ مرزا صاحب قادیانی کا ہے۔ کچھ مرد اور کچھ عورتیں ایک طرف بیٹھے ہیں۔ مرد اندر جاتے ہیں اور واپس آتے ہیں۔ عورتیں اپنی باری پر ایک ایک کر کے اندر جاتی ہیں۔ آپ اپنی باری پر بہت ہی نحیف شکل میں پردہ کئے ہوئے حضور کی خدمت میں جا کر بیٹھ گئیں۔ پوچھنے پر کہ کیا تکلیف ہے انہوں نے انگلی سے سینے کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ مجھ کو بخار، دل کی کمزوری اور سینے میں درد ہے۔ حضور نے اسی وقت ایک خادمہ سے ایک پیالہ پانی منگوا کر دم کر کے اپنے ہاتھ سے ان کو دیا اور فرمایا اس کو پی لیں۔ اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔ اس رویا کے بعد جب ان کی آنکھ کھلی تو طبیعت بہت بہتر ہونی شروع ہوگئی اور صبح خدا تعالیٰ کے فضل سے پوری طرح شفایاب ہو چکی تھیں۔ حضرت نانا جان جب کمرے میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے کہ شاید میری بیوی کا مردہ دکھائی دے تو دیکھا کہ وہ اچھی بھلی صحت یاب۔ کہتی ہیں مجھے پیاس لگی ہے پانی لاؤ۔ بھوک لگی، کھانا کھایا اور بالکل ٹھیک۔ کہتے ہیں میں حیران تھا کہ یہ کیا ہوا ہے تب انہوں نے مجھے یہ رویا سنائی اور بتایا کہ اس رویا کے ساتھ پانی پیتے ہی میرے اندر سے سب بخارات اور بخار کے زہر نکلنے شروع ہوگئے اور میں خدا کے فضل سے بھلی چنگی ہوگئی۔

شیخ عبدالرحمٰن صاحب نائب صدر قانون گو کپورتھلہ کی اہلیہ نے جنوری 1936ء میں تحریر فرمایا کہ درد شقیقہ سے متواتر بیمار رہتی تھی۔ اور کسی صورت مجھے آرام نہیں آتا تھا۔ کسی کروٹ چین نہیں پاتی تھی۔ ایک دفعہ دعا کر کے سوئی۔ شدید تکلیف کی حالت میں لیٹی تھی کہ مجھے آپا جان دکھائی دیں یعنی میری والدہ مرحومہ جو ایک پلنگ پر تنہا قیام فرما ہیں میں آتی ہوں سرہانے سے اٹھ کر پائنتی بیٹھ جاتی ہیں اور مجھے سرہانے کی طرف بٹھا دیتی ہیں اور میں جب عرض کرتی ہوں کہ مجھے بہت ہی تکلیف ہے تو کہتی ہیں یہ دعا پڑھا کرو ”رب کل شئی خادمك ......“ اس سے صحت ہو جائے گی کہتی ہیں رویا میں ہی میں نے وہ دعا پڑھنی شروع کی اور صبح تک اس بیماری کا نام ونشان باقی نہیں تھا۔

اہلیہ صاحبہ حضرت مولوی ابراہیم صاحب بقاپوری لکھتی ہیں کہ 1930ء میں میں ٹائیفائیڈ سے سخت بیمار ہوگئی۔ بیماری کے ابتدائی ایام میں میں نے خواب میں دیکھا کہ میں اپنے مکان کی چھت پر سیڑھیوں کے راستے گئی ہوں لیکن جب میں نیچے اترنے لگی ہوں تو وہ سیڑھیاں غائب ہیں۔ اب میں سخت گھبراتی ہوں کہ کس رستے سے اتروں۔ اس وقت دیکھا کہ حضرت اماں جان نیچے کھڑی ہیں اور فرماتی ہیں چھلانگ لگا دو میری گود میں آجاؤ گی۔ کہتی ہیں میں ڈرتی ہوں میں چھلانگ نہیں لگاتی پھر فرماتی ہیں چھلانگ لگا دو میری گود میں آجاؤ گی۔ پھر میں ڈر جاتی ہوں پھر تیسری دفعہ فرمایا چھلانگ لگا دو میری گود میں آجاؤ گی تب میں نے چھلانگ لگائی اور آپ نے مجھے اپنی گود میں پھول کی طرح لے لیا۔ اس کے بعد جب صبح اماں جان کو یہ خواب سنائی تو آپ نے تعبیر فرمائی کہ لمبی بیماری دیکھو گی، کافی تکلیف اٹھاؤ گی لیکن بالآخر ضرور شفا پا جاؤ گی۔ مراد یہ تھی کہ دو دفعہ انکار کیوں کیا ہے پہلی مرتبہ ہی چھلانگ لگا دیتی تو اللہ کے فضل سے جلدی بلا ٹل جاتی۔ کہتی ہیں ایسا ہی ہوا بہت لمبی تکلیف دیکھی مگر بالآخر حضرت اماں جان کی گود میں آگئی اور پھر اس کے بعد ساری زندگی اچھی صحت سے کٹی ہے۔

سلیمہ بی بی صاحبہ

سلیمہ بی بی صاحبہ کھیوہ باجوہ سے بیان کرتی ہیں کہ مجھے شدید بخار ہوا۔ ڈاکٹر کو بلایا گیا اس نے بتایا کہ ٹائیفائیڈ کا دوبارہ حملہ ہوا ہے۔ تمام اہل خانہ میری زندگی سے مایوس ہو چکے تھے۔ ڈاکٹر نے مجھے بے علاج سمجھا اور میں نے بھی محسوس کیا کہ میری زندگی کا چراغ گل ہونے والا ہے۔ اس رات میں نے بہت دعائیں کیں۔ اور رویا میں دیکھا کہ ہمارے گاؤں کے قریب ایک ریت کا ٹیلہ ہے اور سارا گاؤں اس پر اکٹھا ہے اور سبز لباس والے درویش دو اونٹوں کو گھما رہے ہیں۔ پھر ان میں سے ایک کہنے لگا کہ جب ان اونٹوں کا اکیسواں پھیرا آیا تو اس لڑکی کی روح قفس عنصری سے پرواز کر جائے گی۔ پھر گاؤں کے تمام لوگوں نے یک زبان ہو کر پوچھا کہ اس لڑکی کے بچنے کی کوئی ایک صورت بھی ہے تو اس پر وہ سبز پوش بوڑھا ملنگ کہنے لگا اگر اس کا باپ اپنی تمام جائیداد اس کاغذ پر لکھ دے تو ہم اس لڑکی کو بچا سکتے ہیں۔ میرے باپ کا رنگ اس وقت زرد تھا لیکن اس لفظ سے اس کے غمگین چہرے پر خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ وہ کہنے لگا صرف جائیداد؟ میں تو اپنی جان بھی لکھ کر دینے کو تیار ہوں۔ چنانچہ اس آدمی نے وہ کاغذ آگے بڑھایا اور میرا باپ قلم پکڑ کر دستخط کرنے لگا۔ اس پر میں نے اپنے باپ کا ہاتھ پکڑ لیا کہ میں اپنے خوشحال باپ کو افلاس زدہ نہیں دیکھ سکتی اے میرے پیارے باپ میں اپنے بھائیوں کو ننگے جسم نہیں دیکھ سکتی اور پھر میں نے اس ملنگ کی طرف منہ کر کے کہا کہ تمہارا میری جان کے ساتھ کیا تعلق۔ یہ تمام چیزیں تو اس خداوند کریم کے ہاتھ میں ہیں جو ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے۔ تمہاری یہ شاطری اب زیادہ دیر نہیں چل سکتی۔ اب مقدس مسیح کا زمانہ شروع ہو چکا ہے۔ تمہاری تلواریں زنگ آلود ہو چکی ہیں۔ تم مسیح کی تلوار سے ڈرو اور پھر میں اونچی آواز میں پڑھتی ہوں۔

الا اے دشمن نادان و بے راہ
بترس از تیغ بران محمد

اتنے میں لوگوں کی چہ میگوئیاں ہوتی ہیں کہ اس لڑکی کا ماموں محمد لطیف آگیا ہے۔ اس کا نام سنتے ہی ملنگ کا رنگ اڑ گیا اور وہ فوراً بھاگ اٹھا۔ پھر لوگوں نے کہا کہ ربوہ میں ابراہیم بقاپوری آرہے ہیں اس پر ایسا معلوم ہوا جیسے اس لفظ نے ملنگ پر جادو کا سا اثر کر دیا (یعنی بھاگا ابھی نہیں اس کے بعد بھاگتا ہے)۔ پھر اس کا رنگ اور فق ہوگیا اور اس نے اپنا سامان سمیٹنا شروع کر دیا۔ وہ جلدی سے بھاگ جانا چاہتا ہے لیکن لوگوں نے شور مچانا شروع کر دیا کہ پکڑو پکڑو۔ یہ واقعہ تو رویا میں ہوا لیکن کہتی ہیں صبح تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے میں روبصحت ہونا شروع ہو چکی تھی اور سارے گھر والوں نے اور گاؤں والوں نے یہ معجزہ دیکھا کہ اس لاعلاج بیماری سے جسے ڈاکٹروں نے مرض الموت قرار دیا تھا وہ کلیۃً شفا پا گئی۔ یہ توحید کی برکت بھی ہے جو اس رویا میں بیان ہوئی ہے۔ بعض دفعہ خواتین اس قسم کی رویا سے ڈر جاتی ہیں اور ان کی آزمائش بھی کی جاتی ہے۔ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی والدہ کے ساتھ یہ سلسلہ لمبے عرصے تک چلتا رہا۔ خواب میں ایک ڈائن نما عورت آیا کرتی تھی اور شرک کی تعلیم دیتی تھی کہتی تھی ورنہ یہ بچہ مار جاؤں گی۔ لیکن ہر دفعہ اس کو دھتکار دیتی تھیں ”مجھے کوئی پرواہ نہیں جتنے بچے مرتے ہیں مر جائیں مگر میں شرک نہیں کروں گی“۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے کچھ عرصہ اس ابتلاء میں رکھا پھر ان کی شنوائی ہوئی، توحید نے اپنی چمکار دکھائی اور رویائے صالحہ کے ذریعے ان کو حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا بلند مرتبہ اور مقام دکھایا گیا اور باقی بچوں کی خوشخبریاں دی گئیں۔ چنانچہ وہ سارے بچے خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے پھولنے پھلنے والے بہت ہی مخلص خاندان کے سربراہ بنے ہوئے ہیں۔

نفیسہ طلعت صاحبہ

نفیسہ طلعت صاحبہ اہلیہ وارنٹ آفیسر مرزا سعید صاحب لکھتی ہیں۔ یہ رویا 2/اگست 1982ء کے الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ یہ میں کل بیان کر چکا تھا اس کو دہرانے کی ضرورت نہیں۔ یہ وہی رویا ہے جس

میں نام ابھرنے کا ذکر ہے لیکن حوالہ نہیں دیا تھا۔ (روزنامہ الفضل 2 اگست 1982ء میں شائع ہوئی ہے۔)

لبنیٰ بیگم صاحبہ

ہمارے گھر کی بچیوں میں سے لبنیٰ عزیزم قمر سلیمان احمد کی بیگم آرڈیننس سے کچھ دیر پہلے رویا میں دیکھتی ہیں کہ تمام احمدی ابا جان کی کوٹھی میں جمع ہیں۔ (ابا جان سے مراد حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ہیں) اور کوٹھی کے چاروں طرف خندقیں کھودی ہوئی ہیں اور ایسا ہے کہ جیسے جنگ خندق ہو رہی ہے۔ چھوٹی آپا میرے بھائی ماجد کو کہہ رہی ہیں کہ یوں تو ہمیں یہی حکم ہے کہ سب کچھ برداشت کرو اور کچھ نہ کہو مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ تم ہاتھوں میں چوڑیاں پہن لو۔ یہ جو رویا ہے یہ اس طرح پوری ہوئی کہ اس رویا کے چند دن بعد ہی وہ آرڈیننس ظاہر ہوا اور ربوہ سے انگلستان کے سفر سے پہلی رات میں نے اسی کوٹھی میں گزاری ہے۔ جس کے گرد یہ خوشخبری تھی کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے فرشتوں کا پہرہ ہوگا اور روحانی معنوں میں ایک خندق کھودی جائے گی جس سے کوئی حملہ آور وہاں نہیں پہنچ سکے گا۔

امۃ الحفیظ صاحبہ

امۃ الحفیظ صاحبہ کابل والی جو مرزا نصیر احمد صاحب چٹھی مسیح کی والدہ تھیں انہوں نے اٹھائیس اور انتیس اپریل کی رات کو ایک خواب دیکھا یہ وہ رات تھی جس کے بعد دوسری صبح میں نے کراچی کے لئے روانہ ہونا تھا اور وہاں سے انگلستان کے لئے جہاز پکڑنا تھا۔ حالات بہت سنگین تھے۔ چاروں طرف پانچ مختلف انٹیلی جنس کے نمائندوں کے پہرے تھے اور ایک ایک حرکت اور سکون کی خبر حکومت کو دی جا رہی تھی۔ اس وقت بصیغہ راز ہمارا قافلہ آدھی رات کو ربوہ سے روانہ ہوا صبح ربوہ میں مشہور ہوا کہ گویا میرا قافلہ اسلام آباد روانہ ہو گیا ہے۔ اور یہی باتیں ہو رہی تھیں چہ میگوئیاں تھیں کہ میں اسلام آباد چلا گیا ہوں تو انہوں نے رویا دیکھی اور اس رویا میں ان کو صاف دکھائی دیا کہ قصر خلافت کے پاس ایک ایسا کمرہ بنایا گیا ہے جس میں شیشے کی کھڑکیاں ہیں اور اس کمرے میں داخل ہو جاتا ہوں اور وہ کمرہ ہوا میں اڑتا ہوا کسی محفوظ مقام کی طرف چلا جاتا ہے۔ دوسرے دن صبح جب یہ باہر نکلیں، گول بازار کا چکر لگانا شروع کیا تو ہر جگہ لوگ میرے متعلق یہی باتیں کر رہے تھے کہ وہ تو اسلام آباد چلے گئے ہیں تو ہر جگہ ان کو کہتی تھیں کہ تم کیا باتیں کر رہے ہو مجھے خدا نے بتایا ہے کہ وہ باہر جا چکے ہیں ہوائی جہاز میں اڑ کر وہ کہیں چلے گئے ہیں اور یہ بات ایسی خطرناک تھی کہ اگر یہ لوگ مان جاتے اور بات کو شہرت ہو جاتی تو رستے روکنے کے بہت سے سامان حکومت کے پاس تھے لیکن اللہ کی شان ہے ان کی بات کسی نے نہیں مانی۔ کئی جگہ دکانداروں سے جھگڑا کرتی رہیں کہ تمہیں کس نے بتایا ہے مجھے تو خدا نے بتایا ہے اور تم کہتے ہو مجھے فلاں نے بتایا ہے۔ خدا کی بات سچی ہے کہ فلاں کی بات سچی ہے مگر انہوں نے جس شان کے ساتھ اور صفائی کے ساتھ رویا دیکھی اسی طرح پوری ہوئی۔

صاحبزادی فائزہ صاحبہ

اس ضمن میں ایک رویا عزیزہ فائزہ کی بھی آپ کو بتا دیتا ہوں۔ جب ہم روانہ ہوئے تو ہم نے جھنگ جانے کے لئے لالیاں کی طرف کی سڑک پکڑی جس کے رستے میں ایک جگہ سڑک سیلابوں کی وجہ سے ٹوٹی ہوئی تھی اور وہاں کچھ لمبے چوغوں والے فقیر نما لوگ موجود تھے۔ ہماری کاریں جب آہستہ ہوئی ہیں تو وہ تیزی کے ساتھ کاروں کی طرف بڑھے اور ہاتھ بڑھاتے ہوئے کچھ اشارے کر رہے ہیں اور جھانک رہے ہیں۔ ان سے ہمیں خطرہ محسوس ہوا۔ یہ واقعہ پورا کرنے سے پہلے میں آپ کو فائزہ کی رویا سنا دیتا ہوں۔ جو اس نے چند دن پہلے دیکھی تھی اس نے دیکھا کہ میں مخفی طور پر ایک قافلے کی شکل میں ربوہ سے روانہ ہوا ہوں۔ ایک جگہ جا کر سڑک ایسی ہے کہ کاریں آہستہ ہو جاتی ہیں اور آہستہ ہوتی ہیں تو لمبے چوغوں والے فقیر (بعینہ یہی بات دیکھی) جارحانہ طور پر کاروں کی طرف بڑھتے ہیں اور میں گھبراتی ہوں کہ اس سے کیا ہوگا۔ اتنے میں کوئی خاتون کہتی ہیں کہ بٹوے کھولو اور نوٹ باہر پھینکو تا کہ فقیروں کی توجہ ان نوٹوں کی طرف ہو جائے۔ یہ سنتی ہوں اچانک میری نظر سامنے پڑتی ہے سامنے کی کار سے کوئی شخص نوٹوں کی بارش باہر کر دیتا ہے اور سارے فقیر نوٹوں کی طرف دوڑ پڑتے ہیں۔ جب ہمارا قافلہ اس جگہ پہنچا جس کا میں نے ذکر کیا ہے تو ظاہری طور پر وہاں کافی تعداد میں وہ فقیر نما لوگ موجود تھے جو انٹیلی جنس کے آدمی تھے۔ فوجی چولے جن کو برانڈی کہا جاتا ہے اور بڑے بڑے بوٹ پہنے ہوئے تھے وہ ہماری کاروں کی طرف جھانکتے ہوئے تیزی سے آگے بڑھے۔ اچانک سامنے والی کار سے عزیزم ادریس نصر اللہ خان جو چوہدری محمد اسد اللہ خان صاحب مرحوم کے صاحبزادہ ہیں ان کو پتہ نہیں کیا خیال آیا بلکہ تصرف کہنا چاہئے ان کے پاس سو سو کے نوٹوں کی ایک دتھی تھی انہوں نے اسی وقت پھاڑی اور دونوں طرف سے وہ نوٹ باہر پھینکنے شروع کر دیئے اور ان فقیروں کی ساری توجہ نوٹوں کی طرف ہوگئی اور میری کار کو نظر انداز کر دیا۔ چنانچہ ہمارا قافلہ خیریت سے وہاں سے گزر گیا۔ اب دیکھیں کس طرح اللہ تعالیٰ رویا صالحہ کے ذریعے جماعت کے تقویٰ کی خبر دیتا ہے اور اپنے اس تعلق کی خبر دیتا ہے کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ ہم دنیا میں بھی تمہارے ساتھ ہیں اور آخرت میں بھی ساتھ ہیں اور یہ جو خبریں ہیں یہ خدا تعالیٰ کی مہمانی ہے یہ خدا تعالیٰ کے دسترخوان کی نعمتیں ہیں جو جماعت احمدیہ کو روز بروز تازہ بتازہ میسر آتی رہتی ہیں۔

امۃ الحئی صاحبہ

امۃ الحئی صاحبہ اہلیہ مکرم شکیل احمد صاحب طاہر قادیان لکھتی ہیں کہ رات (ان کا یہ خط 28 اپریل 1984ء کا ہے) میں نے خواب میں دیکھا کہ نماز فجر کے بعد میرے شوہر شکیل صاحب گھر میں آکر اطلاع دیتے ہیں کہ حضور دارالرحمت میں پہنچ گئے ہیں اور یہ جملہ دو تین مرتبہ انہوں نے آنگن میں کھڑے ہو کر دہرایا اس کے بعد میری آنکھ کھلی تو میں نے محسوس کیا کہ جو بے چینی اور فکر تھی وہ دور ہو چکی ہے۔ وہ وہی رات ہے جس رات میں انگلستان کے سفر کے لئے روانہ ہوا ہوں۔ اور بھی بہت سی رویا ہیں لیکن اب چونکہ وقت ختم ہوا چاہتا ہے۔ اس لئے میں بعض دوسری رویا کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔

حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ

اب آصفہ بیگم صاحبہ کی ایک رویا بھی میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں جس پہ میں حیران رہ گیا تھا کہ کس حیرت انگیز طریق پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو خبر دی ہے۔ جب شروع میں انگلستان پہنچا ہوں تو لازم بات ہے کہ کئی قسم کی فکریں تھیں اور میں نے ایک فیصلہ کیا تھا کہ جماعت سے کوئی گزارہ نہیں لینا، جو بھی صورت ہوگی اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائے گا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انتظام فرمائے۔ رات میں نے رویا میں دیکھا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے کہا ہے کہ ''تم سے نورالدین کا سلوک کیا جائے گا''۔ نورالدین حضرت خلیفۃ المسیح الاول تھے اور آپ کے ساتھ خدا تعالیٰ کا خاص سلوک تھا کہ بغیر مانگے، بغیر کسی سے طلب کے عین ضرورت کے وقت غیب سے ضروریات پوری ہوتی چلی جاتی تھیں۔ یہ رویا میں نے کسی کو نہیں بتائی لیکن دوسرے یا تیسرے دن بی بی نے خواب میں دیکھا اور مجھے صبح بڑے مسکرا کر خواب سنائی کہ میں نے دیکھا ہے کہ (بیت) اقصیٰ میں مہر آپا سیدہ بشریٰ بیگم مٹھائی تقسیم کر رہی ہیں اور کوئی پوچھتا ہے کہ یہ مٹھائی کس بات کی تقسیم ہو رہی ہے تو وہ کہتی ہیں کہ اس بات کی کہ خدا تعالیٰ نے میرا ذکر کرکے کہ ان کو الہام کیا ہے کہ میں تجھے نورالدین بنا رہا ہوں۔ ایک خواب مجھے دکھائی گئی ہے اس کی تائید میں اللہ تعالیٰ نے بی بی کو رویا دکھائی اور اس کا پھر عملی ثبوت فوری طور پر ظاہر فرمایا کہ دوسرے دن جب میں دفتر گیا ہوں تو وہاں میز پر چالیس پاؤنڈ کا ایک بل پڑا تھا جو میرے کسی داماد نے رکھا تھا کہ مجھ سے لے لے۔ میں نے اس سے کہا کہ شام کو ملاقات کے وقت آکے لے جانا حالانکہ ایک پیسہ بھی میرے پاس نہیں تھا اور ملاقات کے وقت اور اس کے درمیان میں کسی پیسے کے بظاہر آنے کا کوئی سوال بھی نہیں تھا۔ لیکن ان کے جانے کے بعد بعینہ چالیس پاؤنڈ کا تحفہ کہیں سے آ گیا۔ ایک لفافہ دیکھا تو اس میں چالیس پاؤنڈ کا تحفہ تھا اور جب وہ آئے تو میں نے ان کو پیش کر دیا۔ یہ جو واقعہ ہے اس لئے بتا رہا ہوں کہ کس طرح خدا تعالیٰ نے تائید ظاہر فرمائی ہے یعنی بعض دفعہ رویا نفس کی تمنائیں ہوتی ہیں لیکن جو رویا مبشرات ہوتی ہیں ان کے ساتھ تائیدی بیان ہوتے ہیں ایک کو رویا دکھائی جاتی ہے تو دوسرے کو اس کی تائید میں دکھائی جاتی ہے اور پھر عملی طور پر واقعات میں ان رویا کا سچا ہونا ثابت کر دیا جاتا ہے۔

مبارکہ بشیر صاحبہ

مبارکہ بشیر صاحبہ دستگیر سوسائٹی کراچی سے لکھتی ہیں۔ بقر عید سے یعنی عیدالاضحیہ سے تین دن پہلے رات کو مباہلہ کی کاپی پڑھی اور دعائیں کرتی ہوئی لیٹی تو خواب دیکھا کہ سترہ تاریخ کو بہت بڑا انقلاب آئے گا۔ خواب میں یہ الفاظ تین مرتبہ زور دے کر کوئی کہتا ہے۔ صبح گھر والوں کو یہ خواب سنایا اور ساتھ ہی یہ ذکر بھی کرتی ہوں کہ 23 مارچ کو ہماری صد سالہ جوبلی ہے تو اس سے پہلے 17 تاریخ کو انشاء اللہ کوئی انقلاب آئے گا۔ ضیاء کی موت کی خبر سن کر خیال آیا کہ دیکھو یہ خواب کس شان کے ساتھ پوری ہوئی۔

مکرم نورالدین صاحب نے کراچی سے اپنے خط میں لکھا ہے کہ ضیاء الحق کی ہلاکت سے چند روز پہلے میری بہو نزہت بیگم نے یہ رویا دیکھا کہ ضیاء الحق آسمان سے الٹا لٹکا ہوا ہے۔ وہ مزید لکھتے ہیں کہ ٹی وی پر جب ہم نے یہ واقعہ دیکھا تو دکھایا گیا کہ صدر کے جہاز نے تین قلابازیاں کھائی ہیں اور پھر وہ سر کے بل گویا الٹا زمین میں دھنس گیا۔ تو کس شان کے ساتھ، کس صفائی کے ساتھ یہ رویا پوری ہوئی۔ پس وہی خدا ہے جو ہم عاجزوں کی مہمان نوازی فرما رہا ہے اور ہمارے دلوں کو تقویت بخشتا ہے اور کہتا ہے کہ میں ہی ہوں جس کو تم نے اپنا رب بنایا ہے۔ پس میں اپنی ربوبیت کے نشان تم پر ظاہر کرتا چلا جاؤں گا۔ فرشتے جماعت احمدیہ پر جیسے مسیح موعود کے زمانے میں نازل ہوتے تھے آج بھی نازل ہو رہے ہیں اور کل بھی نازل ہوتے رہیں گے اگر ہم نے اپنے تقویٰ کی حفاظت کی تو میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ سلسلہ ہمیشہ ہمیش کے لئے جاری و ساری رہے گا۔

دار چینی

(Cassia Glauca)

بہت کم پھولدار پودے موسم خزاں میں پھول دیتے ہیں۔ خزاں کے موسم میں پھولوں کی بہار ختم ہو جاتی ہے۔ دار چینی کا درخت وہ واحد سدا بہار پودا ہے جو موسم خزاں میں بھی پھول پیدا کرکے موسم بہار کا احساس دلاتا ہے۔ دار چینی کے جھاڑی نما درخت بڑی تیزی سے بڑھتے ہیں۔ مختصر عرصے میں اس جھاڑی کا پھیلاؤ دس بارہ فٹ تک پہنچ جاتا ہے۔ یہ پودا اپریل کے مہینے میں پھول دیتا ہے۔ عام پھولوں کی بہار مارچ میں ختم ہو جاتی ہے۔ یہ پودا ان گھروں میں کاشت کیا جاتا ہے جو خزاں کے موسم میں بہار کا مزہ لینا چاہتے ہوں۔ دیگر سدا بہار پودوں کی طرح دار چینی کے درخت کی عمر بھی بڑی لمبی ہوتی ہے۔ یہ بیس بائیس سال تک پھول پیدا کر سکتا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 67774 میں امتہ المومن قمر

زوجہ سعید احمد مرزا قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 225 گرام مالیتی -/2250 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/300 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ امتہ المومن قمر۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد احمد نسیم مبلغ سلسلہ وصیت نمبر 31601۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا سعید احمد ولد مرزا بشیر احمد

مسل نمبر 68841 میں صباء جاوید

بنت جاوید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت کالونی فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-3-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباء جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد بھاگ دین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد والد موصیہ

مسل نمبر 68842 میں ذیشان مبشر

ولد محمد اسلم مبشر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر ولد حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود ولد مبارک احمد

مسل نمبر 68843 میں منصور احمد

ولد محمد احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-4-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 فرید احمد ولد محمد اکرم

مسل نمبر 68844 میں تقی الدین

ولد شمس الدین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-4-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تقی الدین گواہ شد نمبر 1 نعیم اللہ وصیت نمبر 44437۔ گواہ شد نمبر 2 سلیمان داؤد ولد داؤد احمد

مسل نمبر 68845 میں رانا شجیع الرحمٰن خاں

ولد رانا توصیف الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا شجیع الرحمٰن خاں۔ گواہ شد نمبر 1 رانا توصیف الرحمٰن خاں والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 رانا وجیہ الرحمٰن خاں ولد رانا توصیف الرحمٰن خاں

مسل نمبر 68846 میں بریرہ یوسف

بنت صوفی محمد یوسف قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-3-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی -/6000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بریرہ یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان محمد ادریس ولد حسن محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 صوفی محمد یوسف والد موصیہ

مسل نمبر 68847 میں صوفیہ طلعت

بنت صوفی محمد یوسف قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-3-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی -/8000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صوفیہ طلعت۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان محمد ادریس ولد حسن محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 صوفی محمد یوسف والد موصیہ

مسل نمبر 68848 میں محمد ارشد ظفر

ولد چوہدری غلام قادر وینس قوم وینس پیشہ ٹیچر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع دار الیمن وسطی حمد ربوہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشد ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان محمد ادریس ولد حسن محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیمان پروازی ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 68849 میں منصور احمد ورک

ولد نصیر احمد ورک قوم جٹ ورک پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار النصر غربی حبیب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد ورک۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ورک والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 طارق سعید ولد سعید احمد سعید

مسل نمبر 68850 میں سفیر احمد ورک

ولد نصیر احمد ورک قوم ورک جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار النصر غربی حبیب

ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیر احمد ورک۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ورک والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 طارق سعید ولد سعید احمد سعید

مسل نمبر 68851 میں مبارز احمد

ولد مظفر احمد ظفر قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی حبیب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارز احمد گواہ شد نمبر 1 رانا ارسال احمد ولد رانا عبدالستار خاں۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد فاروق احمد ولد مظفر احمد ظفر

مسل نمبر 68552 میں شازیہ انجم

بنت مظفر احمد ظفر قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی حبیب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ انجم۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ظفر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد فاروق احمد ولد مظفر احمد ظفر

مسل نمبر 68853 میں سجاد احمد

ولد محمد عالم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا سجاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ورک ولد سلطان احمد ورک۔ گواہ شد نمبر 2 طارق سعید ولد سعید احمد سعید

مسل نمبر 68854 میں سید عبدالرحیم شاہ

ولد سید عبدالسعید شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید عبدالرحیم شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک ولد عبدالغفار۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب ولد عظمت اللہ بھٹی (مرحوم)

مسل نمبر 68855 میں عائشہ صدیقہ

بنت ظفر اقبال قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت 1996ء ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد عبدالحمید

مسل نمبر 68856 میں انیلہ جبیں

زوجہ حامد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی اندازاً -/47800 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیلہ جبیں۔ گواہ شد نمبر 1 رافع احمد ولد ماجد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عابد احمد ولد ماجد احمد

مسل نمبر 68857 میں سمیع اللہ ملہی

ولد سیف اللہ ملہی قوم ملہی پیشہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سمیع اللہ ملہی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد صابر علی۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد غلام علی

مسل نمبر 68858 میں احسان اللہ

ولد کرامت اللہ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد غلام حسین

مسل نمبر 68859 میں عرفان اللہ

ولد کرامت اللہ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/800000 روپے (2) 5 مرلہ پلاٹ واقع طاہر آباد غربی ربوہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک بشارت محمود ولد ملک لطیف احمد

مسل نمبر 68860 میں مبارک احمد

ولد سردار محمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ڈرائیوری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رقبہ ساڑھے تین مرلہ تعمیر شدہ واقع طاہر آباد غربی اندازاً مالیتی -/250000 روپے (2) رکشا 1 عدد نصف حصہ اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیور مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد سلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد عاصم ولد مقصود احمد

مسل نمبر 68861 میں مختار احمد

ولد رشید احمد قوم راجپوت پیشہ میسن عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت میسن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک بشارت محمود ولد ملک لطیف احمد

مسل نمبر 68862 میں منور احمد

ولد غلام علی قوم لنگاہ پیشہ میسن عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت میسن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ملہی ولد سیف اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ ملہی ولد غلام حیدر ملہی

مسل نمبر 68863 میں بشریٰ نذیر

زوجہ عرفان اللہ قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رقم زیور (فروخت شدہ) مالیتی -/45000 روپے(2) مشترکہ 5 مرلہ مکان واقع دارالیمن شرقی اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا حصہ (حصہ دار 5 بہنیں 3 بھائی اور والدہ ہیں)۔(3) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک بشارت محمود ولد ملک لطیف احمد

مسل نمبر 68864 میں آنسہ طارق

زوجہ ملک طارق محمود (مربی سلسلہ) قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور پونے تین مالیتی -/35000 روپے(2) حق مہر -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت خوردنوش مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آنسہ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 ملک طارق محمود مربی سلسلہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک خلیل احمد عابد معلم سلسلہ ولد ملک فیض بخش (مرحوم)

مسل نمبر 68865 میں مقبول احمد

ولد محمد شریف قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت صدر انجمن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقبول احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک بشارت محمود ولد ملک لطیف احمد

مسل نمبر 68866 میں ربیعہ مقبول

زوجہ مقبول احمد قوم بھٹہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور اڑھائی تولے اندازاً مالیتی -/30000 روپے(2) حق مہر -/30000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ربیعہ مقبول گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد غلام حسین

مسل نمبر 68867 میں مبشر احمد کاہلوں

ولد غلام حیدر کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/600000 روپے (2) 5 مرلہ پلاٹ واقع طاہر آباد غربی اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت جامعہ احمدیہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد باجوہ ولد حمید احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید تصور

مسل نمبر 68868 میں بشیر احمد

ولد محمد یعقوب قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1200000 روپے(2) 4 مرلہ پلاٹ واقع طاہر آباد غربی مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد سردار محمد گواہ شد نمبر 2 ملک بشارت محمود ولد ملک لطیف احمد

مسل نمبر 68869 میں ملک بشارت محمود

ولد ملک لطیف احمد قوم چغتائی ملک پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 5 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت کارکن فضل عمر ہسپتال مل رہے ہیں۔ اور بصورت کرایہ مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک بشارت محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 68870 میں بشریٰ اکبر

زوجہ محمد اکبر قوم جُھنگل جٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/45000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ اکبر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد خالد ولد غلام رسول

مسل نمبر 68871 میں محمد اکبر

ولد محمد انور قوم بُھٹہ پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکبر۔ گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد خالد ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حسین ولد غلام محمد

مسل نمبر 68872 میں صائمہ تبسم

زوجہ ڈاکٹر بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 25 گرام مالیتی اندازاً -/30000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر بشارت احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد خالد ولد غلام رسول

مسل نمبر 68873 میں ڈاکٹر بشارت احمد

ولد چوہدری فیض احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ڈاکٹری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/2625000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت میڈیکل پریکٹس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد خالد ولد غلام رسول

مسل نمبر 68874 میں حمید اللہ

ولد محمد اسماعیل (مرحوم) قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع ناصر آباد شرقی (جس کا پلاٹ اہلیہ کو بھائی نے تحفہ میں دیا ہے) پر تعمیر کا خرچ تین لاکھ روپے میں نے کیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000+4000 روپے ماہوار بصورت پنشن + ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمید اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ شمس ولد امام دین گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 قمر شیراز ولد نعمت اللہ شمس

مسل نمبر 68875 میں عطاء العلیم ذیشان

ولد عبد القدیر فیاض قوم چانڈیو پیشہ کارکن عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع ناصر آباد شرقی کا 1/2 حصہ مالیتی اندازاً -/560000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء العلیم ذیشان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افتخار احمد چوہدری ولد چوہدری فرزند علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد خالد ولد غلام رسول

مسل نمبر 68876 میں حکیم فہیم احمد

ولد حکیم خورشید احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ وراثتی مکان مالیتی اندازاً -/2100000 روپے کا حصہ (والدہ۔ 3 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ (2) ترکہ والد زمین ایک ایکڑ (فروخت شدہ) کا حصہ -/52000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حکیم فہیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد خالد ولد غلام رسول

مسل نمبر 68877 میں نازیہ کنول

زوجہ شاہد اقبال قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی سیٹ 3 تولہ مالیتی اندازاً -/42000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد خالد ولد غلام رسول

مسل نمبر 68878 میں بلقیس بیگم

زوجہ غلام احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/42000 روپے (2) نقد رقم از ترکہ والدہ -/50000 روپے (3) ترکہ والد مرحوم 2 عدد مکانات (i) 5 مرلہ مکان واقع رضا آباد پتوکی اندازاً مالیتی -/200000 روپے کا حصہ (ii) 7 مرلہ مکان واقع میرک اندازاً مالیتی -/150000 روپے کا حصہ (اس جائیداد میں دو بہنیں ایک بھائی حصہ دار ہیں)۔ (4) حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ بلقیس بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 میاں طاہر عمران ولد غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حسین ولد غلام محمد

مسل نمبر 68879 میں زینب پروین

زوجہ حمید اللہ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 5 مرلہ ناصر آباد شرقی ربوہ مالیتی -/1300000 روپے جس میں پلاٹ میرا ہے جو مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ جبکہ تعمیر میں -/300000 روپے میرے خاوند نے خرچ کئے ہیں۔ (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/12000 روپے (3) حق مہر -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زینب پروین۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ شمس ولد امام دین گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد شیراز ولد نعمت اللہ شمس

مسل نمبر 68880 میں نائلہ عنبر

زوجہ عاصم شہزاد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 100 گرام اندازاً مالیتی -/110000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ عنبر۔ گواہ شد نمبر1 نعمت اللہ شمس ولد امام دین گوندل۔ گواہ شد نمبر2 نجم الثاقب ولد نعمت اللہ شمس

مسل نمبر 68881 میں فرح نادیہ

زوجہ عابد کریم قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 110 گرام اندازاً مالیتی -/120000 روپے (3) ڈائمنڈ لاکٹ مالیتی اندازاً -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح نادیہ۔ گواہ شد نمبر1 نعمت اللہ شمس ولد امام دین گوندل۔ گواہ شد نمبر2 اسامہ لقمان ولد نعمت اللہ شمس

مسل نمبر 68882 میں حامدہ ثاقب

زوجہ نجم الثاقب قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 100 گرام مالیتی اندازاً -/110000 روپے (2) حق مہر -/4000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حامدہ ثاقب۔ گواہ شد نمبر1 نعمت اللہ شمس ولد امام دین گوندل۔ گواہ شد نمبر2 عابد کریم ولد بشارت احمد

مسل نمبر 68883 میں الحاج ملک فضل الٰہی

ولد احمد خان قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/2800000 روپے (2) موروثی مکان بھیرہ میں شرعی حصہ مکان مالیتی -/200000 روپے (ورثاء 4 بھائی 3 بہنیں ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3558 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ الحاج ملک فضل الٰہی۔ گواہ شد نمبر1 محمد حسین ولد غلام محمد گواہ شد نمبر2 شمیم احمد خالد ولد غلام رسول

مسل نمبر 68884 میں فضل اللہ

ولد برکت اللہ (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ دوکاندار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مکان واقع دارالنصر شرقی برقبہ ساڑھے سات مرلہ کا شرعی حصہ (2) ترکہ والد پلاٹ واقع طاہر آباد برقبہ 10 مرلہ کا شرعی حصہ (ورثاء والدہ 3 بھائی 2 بہنیں ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل اللہ۔ گواہ شد نمبر1 نصیب احمد ولد محمد علی۔ گواہ شد نمبر2 ماسٹر مظفر احمد ولد چوہدری عبدالرحیم

احمدیہ ٹیلی انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 18 مئی 2007ء

5-10 am	تلاوت، درس، خبریں
5-55 am	سپاٹ لائیٹ
7-00 am	لقاء مع العرب
8-00 am	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
8-50 am	درس القرآن
9-55 am	مقابلہ نظم
11-05 am	تلاوت، درس، خبریں
11-55 am	بستان وقف نو
1-00 pm	فرانسیسی سروس
1-25 pm	سرائیکی سروس
2-15 pm	ملاقات
3-15 pm	انڈونیشین سروس
4-10 pm	سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
5-00 pm	خطبہ جمعہ لائیو
6-10 pm	تلاوت، خبریں
7-00 pm	درس حدیث
7-10 pm	بنگلہ سروس
8-20 pm	سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
9-00 pm	خطبہ جمعہ
10-00 pm	انٹرویو
11-05 pm	فرانسیسی سروس

ہفتہ 19 مئی 2007ء

1-30 am	خبریں
2-10 am	خطبہ جمعہ
3-15 am	ایم ٹی اے ٹریول
3-50 am	ملاقات
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
5-50 am	فرانسیسی سروس
6-15 am	لقاء مع العرب
7-15 am	انٹرویو
8-20 am	خطبہ جمعہ
9-25 am	ملاقات
10-30 am	ایم ٹی اے ٹریول
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-05 pm	رفقاء احمد
1-55 pm	خطبہ جمعہ
3-00 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	فرانسیسی سروس
5-00 pm	تلاوت، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	انتخاب سخن
8-00 pm	چلڈرنز کارنر
9-05 pm	مشاعرہ
9-45 pm	سوال و جواب
11-00 pm	آسٹریلیا کی سیر اور تعارف

آیت اللہ خمینی

ایران کے روحانی اور سیاسی رہنما آیت اللہ روح اللہ الموسوی خمینی ایک روایت کے مطابق 17 مئی 1900ء کو اور دوسری کے مطابق ستمبر 1902ء میں خمین میں پیدا ہوئے تھے جو قم سے 50 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ وہ صرف نو ماہ کے تھے کہ ان کے والد آغا مصطفیٰ کو قتل کر دیا گیا۔ آیت اللہ خمینی کی پرورش آپ کی والدہ نے کی۔ ابتدائی تعلیم خمین میں پائی۔ پھر اراک کے موزہ علمیہ میں آیت اللہ شیخ عبدالکریم الحائری سے دینی تعلیم حاصل کی۔ استاد کے ساتھ ہی قم چلے آئے۔

1345ھ میں آیت اللہ خمینی نے اجتہاد کی سند حاصل کی اور اس وقت سے آپ کے اکتساب فیض کا عمل جاری ہوا۔ آپ کے درس میں ہر طبقہ زندگی کے خواص و عوام شامل ہوتے رہے اور آپ نے تقریباً 500 مجتہد تیار کئے اور اصول فقہ، فلسفہ اور دیگر علوم پر 26 کتب لکھیں۔

1380ھ میں جب آیت اللہ حاجی سید حسین بروجردی کا انتقال ہوا تو آپ ان کے جانشین کے طور پر ابھرے اور آپ نے درس و تدریس کا کام جاری رکھا۔ مگر یہ کام خاموشی و سکون سے انجام نہ پا سکا۔ کیونکہ اردگرد سیاسی معاشرتی و تہذیبی حالات خراب سے خراب تر ہو رہے تھے۔

چنانچہ آپ نے شاہ کے مختلف اقدامات کے خلاف سیاسی جدوجہد شروع کی۔ 1960ء میں انہیں انقلاب سفید کی مخالفت پر پابند سلاسل کر دیا گیا۔ مگر حکومت عوامی احتجاج کے سامنے نہ ٹھہر سکی اور مجبوراً انہیں رہا کرنا پڑا۔ 1961ء میں انہیں دوبارہ جیل بھیجا گیا تو بڑے پیمانے پر ہنگامے ہوئے۔ اسی دوران شاہ نے زرعی اصلاحات کا اعلان کر دیا۔ آیت اللہ رہا ہوئے تو انہوں نے ان اصلاحات کے ڈھونگ کے خلاف مہم چلائی۔ شاہ آپ کی مخالفت برداشت نہ کر سکا اور 4 نومبر 1964ء کو آپ کو جلاوطن کر دیا گیا۔

آیت اللہ خمینی پہلے ترکی گئے پھر عراق چلے گئے۔ جب وہاں کی زمین بھی تنگ ہونے لگی تو 6 اکتوبر 1978ء کو فرانس منتقل ہو گئے۔ جہاں سے آپ نے انقلاب کی کامیاب رہنمائی کی اور ایران کی تاریخ کا رخ بدل دیا۔

16 جنوری 1979ء کو شہنشاہ ایران شاہ پور بختیار کو وزیراعظم بنا کر ملک سے فرار ہو گیا۔ آیت اللہ خمینی نے اس کے جواب میں انقلابی کونسل بنا دی اور پندرہ سال بعد یکم فروری 1979ء کو تہران واپس آئے اور مہدی بازرگان کو وزیراعظم مقرر کر دیا۔ فوج نے پہلے تو شاہ پور بختیار کا ساتھ دیا۔ پھر غیر جانبدار ہو گئی یوں شاہ پور بختیار کی حکومت ختم ہو گئی۔

ستمبر 1980ء میں ایران اور عراق کے درمیان جنگ کا آغاز ہوا جو 1988ء میں اختتام پذیر ہوئی آیت اللہ روح اللہ خمینی اپنے اصولوں کے مطابق حالات سے نبرد آزما رہے۔ 4 جون 1979ء کو 77 برس کی عمر میں آپ کا انتقال ہو گیا۔ آپ کا مزار تہران میں مرجع خلائق ہے۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

ہوٹل میں خودکش دھماکہ۔ پشاور میں تاریخی مسجد مہابت خان کے سامنے واقع افغانی ہوٹل میں خودکش بم دھماکے سے 2 خواتین سمیت 25 افراد جاں بحق اور 32 زخمی ہوگئے۔ ہوٹل مکمل طور پر تباہ ہوگیا۔ ہلاک ہونے والوں میں اکثریت افغان مہاجرین کی ہے۔ وزیر اعلیٰ سرحد نے ہلاک ہونے والوں کے لواحقین کے لئے ایک ایک لاکھ روپے امداد کا اعلان کیا ہے۔ دھماکے میں کئی لاشیں مسخ ہوگئیں، مرنے والوں کے اعضاء دور دور تک جا گرے۔ زخمیوں میں 10 سے زائد افراد کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔

فل کورٹ نے سپریم جوڈیشل کونسل کی کارروائی روکنے کا حکم برقرار رکھا۔ سپریم کورٹ آف پاکستان کے تیرہ رکنی فل کورٹ بنچ نے چیف جسٹس افتخار محمد چودھری کے خلاف سپریم جوڈیشل کونسل کی کارروائی کے خلاف حکم امتناعی کی توثیق کر دی ہے جبکہ وفاق اور ریفرنگ اتھارٹی نے موقف اختیار کیا ہے کہ چیف جسٹس کی آئینی درخواست قابل سماعت نہیں۔

ایڈیشنل رجسٹرار کے قتل کی عدالتی تحقیقات کا حکم۔ وزیراعظم شوکت عزیز نے سپریم کورٹ کے ایڈیشنل رجسٹرار حماد رضا کے قتل کی عدالتی تحقیقات کا حکم دے دیا جو نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے جاں بحق ہو گئے تھے۔ وزارت داخلہ اور اسلام آباد کی پولیس کو مجرموں کی جلد سے جلد گرفتاری کا بھی حکم دیا۔ انہوں نے متاثرہ خاندان کو یقین دہانی کرائی ہے کہ مجرموں کو مثالی سزا دی جائے گی۔

عراق میں اسلامی امن فورس متعین کی جائے۔ صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ عراق میں غیر ملکی مداخلت بند ہونی چاہئے۔ وہاں اقوام متحدہ کے تحت اسلامی امن فورس متعین کی جائے۔ اسلامی ممالک اپنے باہمی اختلافات ختم کرکے ایک طریقہ کار وضع کریں۔ اسلام کو اس وقت مختلف چیلنجوں اور بحرانوں کا سامنا ہے، ان کا مقابلہ مشترکہ طور پر ہی کیا جا سکتا ہے اور اس کے لئے او آئی سی کو اہم کردار ادا کرنا ہوگا۔

امریکہ پاکستان کو جدید ترین ٹیکنالوجی کے حامل 52 ایف 16 طیارے دے گا۔ پاکستانی فضائیہ کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے امریکہ پاکستان کو 52 ایف 16 طیاروں میں سے 18 طیاروں میں Advanced Targeting Sniper pods نصب کرکے دے گا تاکہ پاکستان اپنی سرحدوں کو نہ صرف محفوظ بنا سکے بلکہ دہشت گردی کی وارداتوں کا قلع قمع کرنے کے لئے موثر اور جاندار کردار ادا کر سکے۔ یہ طیارے دشمن کے کسی بھی میزائل حملے کو آسانی سے ناکام بنا سکیں گے۔ پاکستان کی سلامتی اور دفاع ناقابل تسخیر ہو جائیں گے، آئندہ سال سے طیاروں کی فراہمی کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔

قیامت خیز گرمی درجہ حرارت 49 تک پہنچ گیا۔ ملک بھر میں کئی روز سے جاری خشک موسم کی وجہ سے ملک کے بیشتر علاقوں میں گرمی کی شدت بڑھ گئی ہے۔ خصوصاً ربوہ سمیت وسطی اور جنوبی پنجاب کے علاوہ اندرون سندھ کے تمام علاقے قیامت خیز گرمی کی لپیٹ میں رہے جبکہ درجہ حرارت 49 سینٹی گریڈ تک جا پہنچا۔ تاہم گزشتہ روز علی الصبح کچھ بارش ہو جانے کے باعث ربوہ اور اردگرد کے علاقوں میں گرمی کی شدت میں کمی ہوئی ہے۔

2050ء تک بحر منجمد شمالی کی تمام برف ختم ہونے کا امکان ماحولیات کے ماہرین نے متنبہ کیا ہے کہ بحر منجمد شمالی میں برف کی صورتحال پوری دنیا کیلئے بدلتے ہوئے ماحول اور عالمی سطح پر بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کو ناپنے کا پیمانہ ہے اور آئندہ کئی عشروں بعد بحر منجمد شمالی کی برف تقریباً ختم ہوجائے گی جس سے پوری دنیا کے نہ صرف موسم بدل جائیں گے بلکہ ماحول ناقابل یقین حد تک تبدیل ہو جائیں گے ماہرین نے کہا ہے کہ عالمی سطح پر بڑھتے ہوئے درجہ حرارت پر فوری طور پر قابو پانے کی ضرورت ہے۔

(روزنامہ دن 28 مارچ 2007ء)

عالمی ادارہ صحت کا معاہدہ عالمی ادارہ صحت اور عالمی خوراک پروگرام کے درمیان معاہدہ ہوا ہے کہ متاثرہ علاقوں کو امدادی سامان و آلات کی تیز رفتاری سے ترسیل ممکن بنائی جائے۔ اقوام متحدہ کی طرف سے اعلان کردہ اس اقدام کے تحت جنیوا میں قائم (ڈبلیو ایچ او) اور روم میں (ڈبلیو ایف پی) اپنے علاقائی لاجسٹک مراکز کو بروئے کار لاتے ہوئے متاثرہ علاقوں میں سامان اور طبی آلات کی 48 گھنٹوں کے اندر فراہمی کو ممکن بنائیں گے۔ نیٹ ورک مکمل ہونے سے افریقہ، یورپ، مشرق وسطیٰ، ایشیا اور لاطینی امریکہ کے ممالک سمیت دنیا بھر میں امدادی سامان کی فوری فراہمی ممکن ہوگی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 17 مئی

طلوع فجر	3:34
طلوع آفتاب	5:08
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:02

ہیپاٹائٹس کی مفید اور مجرب دوا
سفوف راحت کیپسول
جس کے لگاتار استعمال کے ساتھ اللہ کے فضل سے شفاء ہوجاتی ہے۔
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

''لاعلاج'' مریضوں کا علاج
سیمینار
شرکت کیلئے:
0334-6372030
ہومیوڈاکٹر سجاد۔ ربوہ

جرمنی جانے سے پہلے
جرمن زبان سیکھئے
برائے رابطہ
دارالرحمت غربی ربوہ
047-6213372
0300-7702423
0333-6715543

مسرور سلک سینٹر
طالب دعا: مسرور احمد کاشف
عمدہ اور معیاری ملبوسات کا مرکز
ربوہ میں پہلی بار لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی
انتہائی کم منافع پر۔ اب ماہ اگست کی بجائے
ابھی سے لان کی تمام ورائٹی پر سیل شروع ہے
شاپ نمبر 9 محسن بازار اقصیٰ روڈ ربوہ

C.P.L 29-FD

MAGNA GROUP
THE TEXTILE MASTERS

- SPINNING
- WEAVING
- PROCESSING (BLEACHING, DYEING, PRINTING & FINISHING)
- STITCHING
- CHEMICALS
- SCREENS
- USED TEXTILE MACHINERY OF ALL SORTS

- HOME TEXTILE: Printed Bed Sheets, Pillowcases, Quilt Covers, Comforters, Etc.
- HOSPITALITY: Optical, White, Dyed, Plain & Stripe Satin Sheets and Pillowcases, Etc
- HEALTH CARE: Patient Gowns, Doctors Over All, Operation Gowns, Etc

- Pioneers of Rotary Printing Screens in Pakistan
- Manufacturer of Best Printing Screens in wide range of Mesh Repeats & Length..
  - Available Mesh: 25,60,80,100,125, & 155
  - Repeats: 640,819,914,1019,(mm)
  - Length: 1450,1850,3050,3500 (mm)

HEAD OFFICE:
44-46 Chenab Market
Madina Town, Faisalabad
Tel:+92-41-8721460, 8730960
Fax: +92-41-8736461
E-Mail: magna@cyber.net.pk
info@magnatextile.com
Web: www.magnatextile.com

FACTORY:
2.6 Km, Khurrianwala-Jaranwala Road Faisalabad.
Tel:+92-41-4360791, 4361846
Fax: +92-41-4361482
E-Mail: magnatex@fsd.paknet.com.pk